Lesson 8: Al-A'araaf (Ayaat 154- 168): Day 30

سُوۡرَۃُ الۡاَعۡرَاف کی تفسیر

وَ لَمَّا	
وَ	لَمَّا
اور	جب
اور	

سَکَتَ عَنۡ مُّوۡسَی الۡغَضَبُ اَخَذَ الۡاَلۡوَاحَ ۚۖ وَ فِیۡ نُسۡخَتِہَا

سَکَتَ	عَنۡ	مُّوۡسَی	الۡغَضَبُ	اَخَذَ	الۡاَلۡوَاحَ	وَ	فِیۡ	نُسۡخَتِہَا
چپکا ہوا	سے	موسیٰ	غصہ	لیں	تختیاں	اور	بیچ	ان کے لکھے کے

جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا تو (تورات کی) تختیاں اُٹھالیں۔ اور جو کچھ اُن میں لکھا تھا

ہُدًی وَّ رَحۡمَۃٌ لِّلَّذِیۡنَ ہُمۡ لِرَبِّہِمۡ یَرۡہَبُوۡنَ ﴿۱۵۴﴾ وَ اخۡتَارَ مُوۡسٰی

ہُدًی	وَّ	رَحۡمَۃٌ	لِّلَّذِیۡنَ	ہُمۡ	لِرَبِّہِمۡ	یَرۡہَبُوۡنَ	وَ	اخۡتَارَ	مُوۡسٰی
ہدایت تھی	اور	رحمت تھی	واسطے ان لوگوں کے کہ	وہ	پروردگار اپنے سے	ڈرتے ہیں	اور	چن لیے	موسیٰ نے

وہ ان لوگوں کے لیے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ہدایت اور رحمت تھی ﴿۱۵۴﴾ اور موسیٰ نے اس میعاد پر جو ہم نے مقرر کی تھی

قَوۡمَہٗ سَبۡعِیۡنَ رَجُلًا لِّمِیۡقَاتِنَا ۚ فَلَمَّاۤ اَخَذَتۡہُمُ الرَّجۡفَۃُ قَالَ

قَوۡمَہٗ	سَبۡعِیۡنَ	رَجُلًا	لِّمِیۡقَاتِنَا	فَلَمَّاۤ	اَخَذَتۡہُمُ	الرَّجۡفَۃُ	قَالَ
قوم اپنی سے	ستر	آدمی	واسطے وعدے ہمارے کے	پس جب	پکڑا ان کو	زلزلے نے	کہا موسیٰ نے

اپنی قوم کے ستر آدمی منتخب (کر کے کوہ طور پر حاضر) کیے۔ جب ان کو زلزلے نے پکڑا تو موسیٰ نے کہا کہ

رَبِّ لَوۡ شِئۡتَ اَہۡلَکۡتَہُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ وَ اِیَّایَ ؕ اَتُہۡلِکُنَا بِمَا فَعَلَ

رَبِّ	لَوۡ	شِئۡتَ	اَہۡلَکۡتَہُمۡ	مِّنۡ	قَبۡلُ	وَ	اِیَّایَ	اَتُہۡلِکُنَا	بِمَا	فَعَلَ
اے رب میرے	اگر	چاہتا تو	ہلاک کرتا تو ان کو	سے	پہلے اس	اور	مجھ کو بھی	کیا ہلاک کرتا تو ہم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	کیا

اے پروردگار اگر تو چاہتا تو ان کو اور مجھ کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا۔ کیا تو اس فعل کی سزا میں جو ہم

السُّفَہَآءُ مِنَّا ۚ اِنۡ ہِیَ اِلَّا فِتۡنَتُکَ ؕ تُضِلُّ بِہَا مَنۡ تَشَآءُ

السُّفَہَآءُ	مِنَّا	اِنۡ	ہِیَ	اِلَّا	فِتۡنَتُکَ	تُضِلُّ	بِہَا	مَنۡ	تَشَآءُ
بے وقوفوں نے	ہم میں سے	نہیں	یہ	مگر	آزمائش تیری	گمراہ کرتا ہے	ساتھ اس کے	جس کو	چاہتا ہے

میں سے بے عقل لوگوں نے کیا ہے ہمیں ہلاک کر دے گا۔ یہ تو تیری آزمائش ہے۔ اس سے تو جس کو چاہے گمراہ کرے

وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

وَتَهْدِيْ	مَنْ تَشَآءُ	اَنْتَ	وَلِيُّنَا	فَاغْفِرْ لَنَا	وَ	ارْحَمْنَا	وَاَنْتَ	خَيْرُ
اور راہ دکھاتا ہے	جس کو چاہتا ہے	تو ہے	دوست ہمارا	پس بخش ہم کو	اور	رحم کر ہم کو	اور تو	بہتر

اور جسے چاہے ہدایت بخشے۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے تو ہمیں (ہمارے گناہ) بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب

الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا

الْغٰفِرِيْنَ	وَ	اكْتُبْ	لَنَا	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَّ	فِي	الْاٰخِرَةِ	اِنَّا
بخشنے والا ہے	اور	لکھ	واسطے ہمارے	بیچ	اس	دنیا کے	نیکی	اور	بیچ	آخرت کے	بیشک

سے بہتر بخشنے والا ہے ﴿۱۵۵﴾ اور ہمارے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔

هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ

هُدْنَآ	اِلَيْكَ	قَالَ	عَذَابِيْٓ	اُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ	اَشَآءُ	وَ	رَحْمَتِيْ
توبہ کی ہم نے	طرف تیری	کہا	عذاب میرا	پہنچاتا ہوں میں	اس کو	جس کو	چاہوں	اور	میری رحمت نے

ہم تیری طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اسے تو جس پر چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں اور جو میری رحمت ہے

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ

وَسِعَتْ	كُلَّ	شَيْءٍ	فَسَاَكْتُبُهَا	لِلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	وَ	يُؤْتُوْنَ
سما لیا ہے	ہر	چیز کو	پس البتہ لکھوں گا میں اس کو	واسطے ان لوگوں کے کہ	پرہیزگاری کرتے ہیں	اور	دیتے ہیں

وہ ہر چیز کو شامل ہے۔ میں اس کو ان لوگوں کے لیے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ

الزَّكٰوةَ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِاٰيٰتِنَا	يُؤْمِنُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ	الرَّسُوْلَ
زکوٰۃ	اور	جو لوگ کہ	وہ	ساتھ نشانیوں ہماری کے	ایمان لاتے ہیں	وہ لوگ جو	پیروی کرتے ہیں	رسول کی

دیتے اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں ﴿۱۵۶﴾ وہ جو (محمد ﷺ) رسول (اللہ) کی

النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ

النَّبِيَّ	الْاُمِّيَّ	الَّذِيْ	يَجِدُوْنَهٗ	مَكْتُوْبًا	عِنْدَهُمْ	فِي	التَّوْرٰىةِ
جو نبی ہے	ان پڑھا	وہ جو	پاتے ہیں اس کو	لکھا ہوا	نزدیک ان کے	بیچ	توریت کے

جو نبی اُمّی ہیں پیروی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات

وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ

وَالْاِنْجِيْلِ	يَاْمُرُهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	يَنْهٰهُمْ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَ	يُحِلُّ
اور انجیل کے	حکم کرتا ہے	ان کو ساتھ بھلائی کے	اور	منع کرتا ہے ان کو	سے	نامعقول چیز	اور	حلال کرتا ہے

اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے روکتے ہیں اور پاک

لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ

لَهُمُ	الطَّيِّبٰتِ	وَ	يُحَرِّمُ	عَلَيْهِمُ	الْخَبٰٓئِثَ	وَيَضَعُ	عَنْهُمْ	اِصْرَهُمْ
واسطے انکے	پاکیزہ چیزیں	اور	حرام کرتا ہے	اوپر ان کے	ناپاک چیزیں	اور اتار رکھتا ہے	ان سے	بوجھ ان کے

چیزوں کو ان کے لیے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو اُن پر حرام ٹھیراتے ہیں اور اُن پر سے بوجھ

وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ

وَ	الْاَغْلٰلَ	الَّتِيْ	كَانَتْ	عَلَيْهِمْ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِهٖ	وَ	عَزَّرُوْهُ	وَ	نَصَرُوْهُ
اور	طوق	جو	تھے	اوپر ان کے	پس جو لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ اسکے	اور	قوت دی اسکو	اور	مدد کی اس کی

اور طوق جو اُن (کے سر) پر (اور گلے میں) تھے اتارتے ہیں۔ تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور اُنہیں مدد دی

وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ قُلْ

وَ	اتَّبَعُوا	النُّوْرَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	مَعَهٗٓ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	قُلْ
اور	پیروی کی	اس نور کی	جو کہ	اتارا گیا ہے	ساتھ اس کے	یہ لوگ	وہ ہیں	فلاح پانے والے	کہہ

اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی، وہی مراد پانے والے ہیں﴿۱۵۷﴾ (اے محمد ﷺ) کہہ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ

يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنِّيْ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ	جَمِيْعَا	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ
اے	لوگو	بیشک میں	پیغمبر ہوں	اللہ کا	طرف تمہاری	سب کی	وہ جو	واسطے اسکے ہے	بادشاہی

دو کہ لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا ہوں (یعنی اس کا رسول ہوں) (وہ) جو آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ
آسمانوں کی	اور	زمین کی	نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	وہ	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	پس ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے

اور زمین کا بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ تو اللہ

وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ

وَ	رَسُوْلِهٖ	النَّبِيِّ	الْاُمِّيِّ	الَّذِيْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	كَلِمٰتِهٖ	وَ	اتَّبِعُوْهُ	لَعَلَّكُمْ
اور	اسکے رسول کے	جو نبی ہے	ان پڑھا	وہ جو	ایمان لاتا ہے	ساتھ اللہ کے	اور	باتوں اسکی کے	اور	پیروی کرو اسکی	تا کہ تم

پر اور اس کے رسول پیغمبر اُمی پر جو اللہ پر اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو

تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ

تَهْتَدُوْنَ	وَ	مِنْ	قَوْمِ	مُوْسٰى	اُمَّةٌ	يَّهْدُوْنَ	بِالْحَقِّ	وَ	بِهٖ
راہ پاؤ	اور	سے	قوم	موسیٰ کی	ایک جماعت ہے کہ	ہدایت کرتی ہے	ساتھ حق کے	اور	ساتھ اسکے

تا کہ ہدایت پاؤ ﴿۱۵۸﴾ اور قوم موسیٰ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا رستہ بتاتے اور اسی کے ساتھ انصاف

يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَاَوْحَيْنَآ

يَعْدِلُوْنَ	وَ	قَطَّعْنٰهُمُ	اثْنَتَيْ عَشْرَةَ	اَسْبَاطًا	اُمَمًا	وَ	اَوْحَيْنَآ
عدل کرتے ہیں	اور	کاٹے ہم نے ان میں سے	بارہ	قبیلے	بڑی بڑی جماعتیں	اور	وحی کی ہم نے

کرتے ہیں ﴿۱۵۹﴾ اور ہم نے ان کو (یعنی بنی اسرائیل کو) الگ الگ کر کے بارہ قبیلے (اور) بڑی بڑی جماعتیں بنا دیا۔

اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ

اِلٰى	مُوْسٰى	اِذِ	اسْتَسْقٰىهُ	قَوْمُهٗٓ	اَنِ	اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ	الْحَجَرَ
طرف	موسیٰ کی	جب	پانی مانگا اس سے	قوم اس کی نے	یہ کہ	مار	ساتھ اپنے عصا کے	پتھر کو

اور جب موسیٰ سے ان کی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار دو۔

فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ

فَانْۢبَجَسَتْ	مِنْهُ	اثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا	قَدْ	عَلِمَ	كُلُّ	اُنَاسٍ
پس پھوٹے	اس میں سے	بارہ	چشمے	تحقیق	جان لیا	ہر	شخص نے

تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ اور سب لوگوں نے اپنا اپنا

مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ

مَّشْرَبَهُمْ	وَ	ظَلَّلْنَا	عَلَيْهِمُ	الْغَمَامَ	وَ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الْمَنَّ
گھاٹ اپنا	اور	سائبان کیا ہم نے	اوپر ان کے	بادل	اور	اتارا ہم نے	اوپر ان کے	من

گھاٹ معلوم کر لیا۔ اور ہم نے ان (کے سروں) پر بادل کو سائبان بنائے رکھا اور ان پر من و

وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ

وَ	السَّلْوٰى	كُلُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ	مَا	ظَلَمُوْنَا	وَ	لٰكِنْ
اور	سلوی	کھاؤ	سے	پاکیزہ چیز	جو	دیا ہے ہم نے تم کو	اور	نہ	ظلم کیا انہوں نے ہم پر	اور	لیکن

سلوی اُتارتے رہے۔ (اور ان سے کہا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ۔ اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	وَ	اِذْ	قِيْلَ	لَهُمُ	اسْكُنُوْا	هٰذِهِ	الْقَرْيَةَ
تھے وہ	جانوں اپنی کو	ظلم کرتے	اور	جب	کہا گیا	واسطے ان کے	رہو تم	اس	بستی میں

نہیں کیا بلکہ (جو) نقصان (کیا) اپنا ہی کیا ﴿١٦٠﴾ اور (یاد کرو) جب اُن سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت اختیار کر لو

وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

وَ	كُلُوْا	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	وَقُوْلُوْا	حِطَّةٌ	وَّ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا
اور	کھاؤ	اس میں سے	جہاں	چاہو تم	اور کہو	جھاڑ تو گناہ ہمارے	اور	داخل ہو	دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے

اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھانا (پینا) اور (ہاں شہر میں جانا تو) حِطَّةٌ کہنا اور دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا۔

نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٦١﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ

نَّغْفِرْ لَكُمْ	خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ	سَنَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ	فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ
بخش دیں گے ہم	خطائیں تمہاری	البتہ زیادہ دیں گے ہم	احسان کرنے والوں کو	پس بدل ڈالا	جنہوں نے

ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے۔ (اور) نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے ﴿١٦١﴾ مگر جو اُن میں

ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا

ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِيْ	قِيْلَ	لَهُمْ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِجْزًا
ظلم کیا تھا	ان میں سے	بات کو	سوائے اس کے کہ	جو	کہی گئی تھی	واسطے ان کے	پس بھیجا ہم نے	اوپر ان کے	عذاب

ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا اُن کو حکم دیا گیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا تو ہم نے ان پر

مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٢﴾ ع وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ

مِّنَ	السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا	يَظْلِمُوْنَ	وَسْـَٔلْهُمْ	عَنِ	الْقَرْيَةِ	الَّتِيْ
سے	آسمان	بسبب اس چیز کے کہ	تھے وہ	ظلم کرتے	اور سوال کر ان کو	سے	بستی	جو کہ

آسمان سے عذاب بھیجا اس لیے کہ ظلم کرتے تھے ﴿١٦٢﴾ اور ان سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو

كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ

كَانَتْ	حَاضِرَةَ	الْبَحْرِ	إِذْ	يَعْدُونَ	فِي	السَّبْتِ	إِذْ	تَأْتِيهِمْ
تھے	اوپر کنارے	دریا کے	جب	تعدی کرتے تھے	بیچ	سبت کے	جب	آتی تھیں انکے پاس

جو لبِ دریا واقع تھا۔ جب یہ لوگ ہفتے کے دن کے بارے میں حد سے تجاوز کرنے لگے (یعنی) اس وقت کہ ان

حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ ۙ لَا تَأْتِيهِمْ ۚ

حِيتَانُهُمْ	يَوْمَ	سَبْتِهِمْ	شُرَّعًا	وَ	يَوْمَ	لَا	يَسْبِتُونَ	لَا	تَأْتِيهِمْ
مچھلیاں ان کی	جس دن	ہفتہ کرتے تھے	ظاہر	اور	جس دن	نہ	ہفتہ کرتے تھے	نہ	آتی تھیں انکے پاس

کے ہفتے کے دن مچھلیاں ان کے سامنے پانی کے اوپر آتیں اور جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں۔

كَذَٰلِكَ ۚ نَبْلُوهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٣﴾ وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ

كَذَٰلِكَ	نَبْلُوهُمْ	بِمَا	كَانُوا	يَفْسُقُونَ	وَ	إِذْ	قَالَتْ	أُمَّةٌ	مِّنْهُمْ
اسی طرح	آزمائش کرتے تھے ہم انکی	بسبب اسکے کہ	تھے وہ	فسق کرتے	اور	جب	کہا	ایک جماعت نے	ان میں سے

اسی طرح ہم اُن لوگوں کو ان کی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے (۱۶۳) اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ

لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا ۙ اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ

لِمَ	تَعِظُونَ	قَوْمًا	اللَّهُ	مُهْلِكُهُمْ	أَوْ	مُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	شَدِيدًا
کہ کیوں	نصیحت کرتے ہو	اس قوم کو کہ	اللہ	ہلاک کرنیوالا ہے ان کو	یا	عذاب کرنیوالا ہے ان کو	عذاب	سخت

تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے

قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٦٤﴾ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا

قَالُوا	مَعْذِرَةً	إِلَىٰ	رَبِّكُمْ	وَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُونَ	فَلَمَّا	نَسُوا	مَا	ذُكِّرُوا
کہا انہوں نے	واسطے عذر کرنے کے	طرف	رب اپنے کے	اور	شاید کہ	وہ بچیں	پس جب	بھول گئے	جو کچھ	نصیحت کیے گئے تھے

تو انہوں نے کہا اس لیے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کر سکیں اور عجب نہیں کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں (۱۶۴) جب انہوں نے ان باتوں کو

بِهِ أَنجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا

بِهِ	أَنجَيْنَا	الَّذِينَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ	السُّوءِ	وَ	أَخَذْنَا	الَّذِينَ	ظَلَمُوا
ساتھ اسکے	نجات دی ہم نے	ان لوگوں کو کہ	منع کرتے تھے	سے	برائی	اور	پکڑا ہم نے	ان کو	جو ظلم کرتے تھے

فراموش کر دیا جن کی اُن کو نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ برائی سے منع کرتے تھے اُن کو ہم نے نجات دی اور جو ظلم کرتے تھے

بِعَذَابٍ بَئِیْسٍ بِمَا كَانُوْا یَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا

بِعَذَابٍ	بَئِیْسٍ	بِمَا	كَانُوْا	یَفْسُقُوْنَ	فَلَمَّا	عَتَوْا	عَنْ مَّا	نُهُوْا
ساتھ عذاب	برے کے	بسبب اسکے کہ	تھے وہ	فسق کرتے	پس جب	سرکشی کی	اس چیز سے کہ جس سے	منع کیے گئے تھے

ان کو برُے عذاب میں پکڑ لیا کہ نافرمانی کیے جاتے تھے ﴿۱۶۵﴾ غرض جن اعمال (بد) سے اُن کو منع کیا گیا تھا جب وہ اُن (پر اصرار اور ہمارے حکم)

عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِیْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ

عَنْهُ	قُلْنَا	لَهُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً	خٰسِئِیْنَ	وَ	اِذْ	تَاَذَّنَ	رَبُّكَ
اس سے	کہا ہم نے	ان کو	ہو جاؤ	بندر	ذلیل	اور	جب	پکار دیا	پروردگار تیرے نے

سے گردن کشی کرنے لگے تو ہم نے ان کو حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ ﴿۱۶۶﴾ اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تمہارے پروردگار نے (یہود کو) آگاہ کر دیا تھا

لَیَبْعَثَنَّ عَلَیْهِمْ اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ مَنْ یَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ

لَیَبْعَثَنَّ	عَلَیْهِمْ	اِلٰى	یَوْمِ	الْقِیٰمَةِ	مَنْ	یَّسُوْمُهُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ
البتہ بھیجے گا	اوپر ان کے	تا	روز	قیامت	وہ شخص کہ	پہنچا دے ان کو	برا	عذاب

کہ وہ اُن پر قیامت تک ایسے شخص کو مسلط رکھے گا جو ان کو بری بری تکلیفیں دیتا رہے۔

اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِیْعُ الْعِقَابِ ۚۖ وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۶۷﴾

اِنَّ	رَبَّكَ	لَسَرِیْعُ	الْعِقَابِ	وَ	اِنَّهٗ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ
بے شک	رب تیرا	البتہ جلد	عذاب کرنے والا ہے	اور	بیشک وہ	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے

بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے ﴿۱۶۷﴾

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِی الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ

وَقَطَّعْنٰهُمْ	فِی	الْاَرْضِ	اُمَمًا	مِنْهُمُ	الصّٰلِحُوْنَ	وَمِنْهُمْ	دُوْنَ
اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہم نے انکو	بیچ	زمین کے	جماعتیں بڑی	بعضے ان میں سے	نیکوکار ہیں	اور بعضے ان میں سے	سوائے

اور ہم نے ان کو جماعت جماعت کر کے ملک میں منتشر کر دیا۔ بعض ان میں سے نیکوکار ہیں اور بعض اور طرح کے (یعنی

ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّیِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾

ذٰلِكَ	وَ	بَلَوْنٰهُمْ	بِالْحَسَنٰتِ	وَ	السَّیِّاٰتِ	لَعَلَّهُمْ	یَرْجِعُوْنَ
اس کے	اور	آزمایا ہم نے ان کو	ساتھ بھلائیوں کے	اور	برائیوں کے	تا کہ وہ	پھر آئیں

بدکار) اور ہم آسائشوں اور تکلیفوں (دونوں) سے اُن کی آزمائش کرتے رہے تا کہ (ہماری طرف) رجوع کریں ﴿۱۶۸﴾